بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

صوبہ سرحد میں
اسلامی بینکاری کا آغاز

الحمدللہ کہ اسلامی معیشت کے قیام کی طرف صوبہ سرحد میں قائم متحدہ مجلس عمل کی صوبائی حکومت نے قابل تحسین عملی اقدام کرتے ہوئے حکومت سرحد کے بینک آف خیبر کے متمول شاخ حیات آباد برانچ کو اسلامی قرار دیا ہے۔ ۲۷ رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ کے مبارک دن کے موقع پر وہ منظر قابل دید تھا جس وقت وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان میر ظفر اللہ خان جمالی، وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد الحاج محمد اکرم خان درانی اور متحدہ مجلس عمل کے قائدین قوانین قرآن کے ایک اہم حکم سود کو مٹانے اور اس کی جگہ اسلامی اصولوں پر مبنی معیشت کے قیام کی طرف عملی قدم اٹھاتے ہوئے بینک آف خیبر کے اسلامی برانچ کا افتتاح کر رہے تھے۔ اور مقررین اسٹیج پر اسلامی نظام معیشت یا ربوا سے پاک RIBA FREE ECONOMY کے محرکات DYNAMICS پر بحث کر رہے تھے۔

جامعہ المرکز الاسلامی کے زیر اہتمام 16,15 مارچ 2003ء کو دارالسلام مسجد اسلام آباد میں ''اسلام کا مالیاتی نظام'' کے موضوع پر منعقدہ علمی اور تحقیقی سیمینار میں ہمارے ساتھ بینک آف خیبر نے استفادہ کیلئے شرکت کی تھی اور اس کے اسلامک بینکنگ ڈویژن کے ڈائریکٹر عبدالحسیب خان پورے سیمینار میں شریک رہے۔ الحمدللہ کہ جو لوگ اسلام پر چلنا چاہتے ہیں اور شریعت کو اپنی معاشرت، تجارت اور زندگی کے دوسرے میدانوں میں معیار ہدایت قرار دے کر معمولات زندگی کو اس جدید دور میں اسلام کے اصولوں پر استوار کرنا چاہتے ہیں، اسلامی بینکاری کا آغاز اُن کیلئے نوید ہے۔ ہم خیبر بینک کے مذکورہ شاخ کے کھاتہ داروں DEPOSITORS کو بھی داد دیتے ہیں کہ جنھوں نے بیک آواز سود کو ترک کرنے کا اعلان کرتے ہوئے اپنے کھاتوں کو اسلامی اکاؤنٹ میں تبدیل کر کے **وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان** کی مثال قائم کردی۔

امید ہے کہ نوزائیدہ اسلامی بینک اور اس کے افسران روپیہ MONEY CENDER کی حیثیت کو تبدیل کر کے نفع و نقصان کی شراکت PLS کو عملاً فروغ دیں گے۔

اس وقت تمام اسلامی ممالک اور ترقی پذیر ممالک مغربی معیشت کے سودی قرضوں میں جکڑی ہوئی ہے اور مغربی ممالک کے بنائے ہوئے بین الاقوامی مالی اداروں کی املاء کردہ DICTATED ہدایات کی پابندی کرتے ہیں ۔جبکہ بینک آف خیبر نے اسلامی ہدایات اپنانے کا اعلان کیا ہے۔

اللہ کرے کہ متحدہ مجلس عمل کے صوبائی حکومت کا یہ اقدام **یمحق الله الربوا و یربی الصدقات** کی مثال بن جائے اور پاکستان صحیح معنوں میں ایک نظریاتی ملک بن جائے۔**ومن یتق الله یجعل له مخرجا ویرزقه من حیث لا یحتسب**(الآیۃ)اور جو لوگ اللہ تعالی سے ڈرتے ہیں اللہ تعالی اس کیلئے راستہ نکال لے گا اور اس کو رزق بخشے گا اس طرح سے کہ وہ گمان بھی نہیں کر سکتا تھا۔

رؤیت ہلال کا قضیہ:۔

ملک کے اندر رمضان وعید الفطر ۱۴۲۴ھ پر اس بار بھی اختلافات سامنے آئے ۔صوبہ سرحد کے علماء نے ایک دن قبل روزہ رکھا اور عید الفطر منائی جبکہ مرکزی حکومت نے ایک دن بعد روزہ اور ایک دن بعد عید منائی۔

سرحد کے علماء کے ساتھ ساتھ کراچی کے علماء نے بھی احتیاط کے فیصلے صادر کئے اب یہ مسئلہ ایک بار پھر موضوع بحث بن گیا ہے۔

مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی کے کردار نے ہمیشہ اس مسئلے کو متنازع بنادیا ہے اور اس بار بھی اس کمیٹی نے جو کردار ادا کیا وہ متنازع ہے جس کی وجہ سے اب اس کمیٹی کے بقاء وتسلسل کا کوئی جواز نہیں بنتا۔

الحمد للہ پاکستان میں معیار کے جید علماء موجود ہیں ان کے متفقہ فیصلہ کو ہی بنیاد بنانے سے یہ مسئلہ حل ہوگا۔اس لئے ہم علماء کرام کو اس مسئلے پر مزید بحث کرنے کی دعوت دیتے ہیں اور انشاء اللہ آئندہ شمارہ میں بھی رؤیت ہلال اور اختلاف مطالع کے اعتبار اور عدم اعتبار اور فقہ حنفی کے مطابق اس کی صحیح حل پر تحقیقی مقالے شائع کریں گے۔

ملک بھر سے اہل علم کے اصرار پر اسلام آباد میں اس موضوع پر ایک علمی سیمینار منعقد کر کے صحیح نتیجہ پر پہنچنے کی کوشش کریں گے۔

سہ ماہی مجلہ ''المباحث الاسلامیہ'' اس بحث میں دلچسپی رکھنے والوں کا خیر مقدم کرے گا۔انشاء اللہ آئندہ شمارہ میں اس موضوع پر قارئین کو مزید تحقیقی مضامین پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں گے **وندعو الله تعالی أن یوفق الجمیع لما فیه خیر الاسلام والمسلمین**

نصیب علی شاہ الہاشمی

رئیس التحریر المباحث الاسلامیہ

نزیل اسلام آباد

۱۵ شوال ۱۴۲۴ھ